يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ

جس دن جانچ پڑتال ہوگی سب چھپی باتوں کی تو نہ ہوگا انسان کے پاس کوئی زور اور نہ مددگار۔

الطَّارِق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ (١)

قسم ہے آسمان کی، اور اندھیرا پڑے آنے والے کی۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ (٢)

اور تو کیا سمجھا کون ہے اندھیرا پڑے آنے والا؟

النَّجْمُ الثَّاقِبُ (٣)

وہ تارا چمکتا۔

إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ (٤)

کوئی جی (نفس) نہیں جس پر نہیں ایک نگہبان۔

فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ (٥)

اب دیکھ لے آدمی، کاہے سے بنا (کس چیز سے پیدا ہوا)؟

خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ (٦)

بنا (پیدا ہوا) ایک اچھلتے پانی سے،

يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ (٧)

جو نکلتا ہے پیٹھ اور چھاتی کے بیچ سے۔

إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ (٨)

بیشک وہ اسکو پھیر (دوبارہ) لا سکتا ہے،

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ (٩)

جس دن جانچے جائیں بھید،

فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ (١٠)

تو کچھ نہ ہوگا اسکو زور، نہ کوئی مدد کرنے والا۔

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ (١١)

قسم ہے آسمان چکر مارنے (لگاتار بارش برسانے) والے کی،

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ (١٢)

اور زمین دراڑ کھانے والے کی۔

إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ (١٣)

یہ بات (کلامِ الٰہی) دوٹوک ہے،

وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ (١٤)

اور نہیں یہ بات ہنسی کی۔

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا (١٥)

البتہ وہ لگے ہیں ایک داؤ کرنے میں،

وَأَكِيدُ كَيْدًا (١٦)

اور میں لگا ہوں ایک داؤ کرنے میں۔

فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا (١٧)

سو ڈھیل دے منکروں کو، ڈھیل دے انکو صبر کر (ذرا کی ذرا)۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com